REGISTERED No. 93

قاسم الاخبار

ضمیمہ

منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم مہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلا توریہ انجیل بہ تبجیل | گویان صفتہ سیر تبر و رمحمدؐ

نمبر | مورخہ ۲۱ شہر شعبان المعظم ۱۲۸۹ ہجری روز جمعہ | جلد

لا الٰہ الا اللہ | مثنوی | محمد رسول اللہ

اللہ رے اوسکی کبریائی — ہی مور کو دعوی خدائی
اِک پرچہ ہے ایرکن مشن کا — پتا شداد کے چمن کا
اہل اسلام کے جگر پر — ہر لفظ ہے اُسکا نوک خنجر
توہین جناب سرور دین — چھپواتے ہین آہن بانی کین
مسٹر مسمور کا ہے کاغذ — مردمغرور کا ہے کاغذ
مدلے ہوی دین احمدی کے — دو ایک ہین پشتبان اسکے
ہین انمین سے اک بڑے محرر — کلک اونکا ہے نوک تیغ نادر
بندیکو خدا بنانے والے — برگشتہ رجب علی بچارے
حق پوچھو تو شمن بے ادب ہے — اہل اسلام تاب مین تھے
سرکار فرنگ کی بدولت — آزادی دین کی ہے بشارت
آیا یہ خیال دلمین غم کے — منشور محمدی اُٹھالے
تائید سے دینی بھائیونکی — چمکائی ہے تیغ طبع اپنی
لکھے وے جواب منصفانہ — واصف جنکا ہے اِک زمانہ

کہتے ہین جناب عیسیٰ سنئے — مضمون عمدہ جواب اچھے
اور لکھتے رہینگے تا محشر — انشاء اللہ اے برادر
وہ شمس ہے یہ ہی ابر رحمت — جادو وہ ہے یہ ہی کرامت
نمرود وہ یہ خلیل یزدان — وہ نار یہ نور باغ رضوان
شاہنشہ انبیا کا فرمان — تاج سر اصفیا کا فرمان
آئینہ حق سے منہ نہ پھیرو — میزان خرد مین اسکو تولو
کھلجائیگا حال حق و باطل — صورت کے ہے آئینہ مقابل
عیسے کی منادی بدزبانی — بتلاؤ کہان ہے میری جانی
توہین نہین ہے دین کی وحی سے — ذات اشرف کی ہی شرافت
بیوجہ جو ہمکو چھیڑتے ہو — ہے زہر یہ چھیڑ چھاڑ سمجھو
کس پرچے مین دین عیسوی کی — توہین بتاؤ کس نے لکھی
اوروں سے نہین ہے کام ہمکو — دو ایک سے ہے کلام ہمکو
معذور رکھو مسیحی بھائی — کلمہ پڑھو ہو چکے لڑائی

ایک غلام کو حقیر جانے ہے اور اسکے لیے کیسا مہر ہے
ہم سے بھی ہوئے ہیں کیونکہ ہر بات میں صاحب کی خدا کی
ساتھ بھی گستاخی اور بے ادبی نہ کرے فحش بدی اور بدزبانی
سے خدا نہیں فرماتا کہ معلوم کا ہر ایک مخاطب کی گستاخی
اور بے ادبی اور غیر مہذبی اور بدزبانی کی سزا ہے
واہ کہیں ہیں گستاخی کہلاتی ہے کیا تم یہہ بات نہیں
جانتے کہ ہمارے خطاب کی ایک بات کو کوئی شخص ملکہ
کرکے بیچارے نے اور اسکو ملکہ کرکے خطاب دیوے تو ملکہ کے
لئے تو بدزبانی اور گالی نہیں ہے اسیطرح کوئی شخص
کسی یہودی یا نصرانی کو حضرت عیسےٰ کہکر پکارے تو
وہ حضرت عیسےٰ کی بے ادبی نہیں ہے اسیطرح کوئی حضرت
عیسےٰ کو یا اور کوئی مقرب الٰہی کو خدا کہکر یا خدا کا
بیٹا کہکر پکارے اس سے بڑھکر گستاخی اور بے ادبی
اور غیر مہذبی اور بدزبانی کون سی ہے پھر آپ بھی تہذیب
کا دعوی کر رہے ہو اور مولوی صاحب بدزبان
اور غیر مہذب کہہ رہے ہو شمس الاخبار مولوی صاحب
کو شاید معلوم نہیں کہ جیسا درخت ویسا پھل منشور محمدی
کا تعرض مولوی صاحب گستاخی اور بے ادبی اور زیادہ
تہذیبی اور بدزبانی کے مرتکب ہوئے تھے تو تمکو یہ
لازم تھا کہ اسکے عوض یون کہتے دشنام خلق را
دشنام جزوعا جواب ابرم کہ تلخ گیرم و شیرین عوض
دہم یہہ نہ کہکر جو یہہ کہے کہ مولوی صاحب کو شاید
معلوم نہیں کہ جیسا درخت ویسا اسکا پھل ہم پوچھتے

ہیں کہ ایسا کسی کے حق میں بولنا کیا ادب و تہذیب
نیک بانی ہے ایسا تو کبھی نہیں پھر مسیحی صاحب کو شاید
معلوم نہیں کہ جیسا درخت ویسا اسکا پھل اور یہہ کہ
تحریر انسان کی باطنی حالت کا ایک آئینہ ہے اس
سے آدمی کے دل کا حال معلوم ہو جایا کرتا ہے نتیجہ یہ
کہ جیسا درخت ویسا اسکا پھل سمجھنے کے لائق ہے اجی
مسیحی صاحب جیسا درخت ویسا اسکا پھل کہکے کسی کے
حق میں کنایتہً بولنا ہزار گستاخی کی ایک گستاخی
ہزار بے ادبی کی ایک بے ادبی ہے اور ہزار بدزبانی
کی ایک بدزبانی ہے آپ خود گستاخ و بے ادب و بے
تہذیب و بدزبان ہو پھر مولوی صاحب کو بے تہذیب
کہتے ہو شاید مسیحی صاحب کو معلوم نہیں جیسا درخت
ویسا اسکا پھل شمس الاخبار مولوی محمد ہاشم
صاحب دہلوی نے تحقیق الایمان کا مجملاً جواب خیر المواعظ
نام اخبار میں دیا ہے اور اب مولوی الطاف حسین
صاحب نے اس پرچے کو موقوف کرکے اسکی جگہہ تریاق
مسموم ماہواری چھاپنا شروع کیا ہے لہذا ہم بھی اس
مذکور کے مضامین کے لحاظ سے نمبروار جواب دینگے
منشور محمدی ہم بھی نمبروار جواب کا جواب بحولہ وقت
بخوبی دینگے جب تم صاحب خیر المواعظ جواب دیا ہے
کرکے قایل ہو چکے تو پھر اسکا جواب کیا ہے شمس الاخبار
بے پروائی اہل اسلام منشور محمدی چونکہ اہل
اسلام خالق بے پروا کے بندے ہیں انکو اپنے خالق

سوا اوسکی پیروی شرک کی تکلیف پروا نہین کوئی
شخص مخلوق کی طرف دوڑنے والے کی بھی پروا رکھتا ہے
شمس الاخبار کیونکہ اگر وہ سر اکوئی شے اسکے مقابل ہوتا
تو اس کے لئے بھی محمد صاحب پوجنے کی اجازت دیتے لیکن
اوروں کا پوجنا کفر بتلاتا ہے منشور محمدی ہوکر تمکو
تعظیم مین اور پوجنے مین جسکو شریعت مین عبادت اور
بندگی کہتے ہین فرق معلوم نہین سرور عالم کعبے کی طرف
معبود حقیقی کی عبادت کیواسطے منہہ کرنا بتلائے ہین نہ کعبے کا
پوجنا جیسا ہر غیر اللہ کا پوجنا کفر ہے ویسا ہی کعبے کا پوجنا
بھی کفر ہے شمس الاخبار جس چیز کو خداوند تعالی نے
اپنی ذات پاک کا خبر بتایا اسکی تعظیم و پرستش مین کیون
توقف کرتے ہو منشور محمدی خدا تعالی نہ کل ہے جو
اسکو خبر ہووے اور خبر بتاوے یہہ کیسا کل ہے جو ایک
جز رکھتا ہے شمس الاخبار یہان پر بھائیون کی
عقل کی آنکھین بند ہوگئی ہین یہہ نہین خیال کرتے کہ
ع چہ نسبت خاک را با عالم پاک منشور محمدی یہان
پر بھائیون کی عقل کی آنکھین بند ہوگئی ہین یہہ نہین
خیال کرتے کہ چہ نسبت مشت خاک عیسی را با عالم پاک
شمس الاخبار جب تمہارے عقیدے کے بموجب
جس چیز کو خدا اپنے واسطے مخصوص کرے وہ قابل
تعظیم و تکریم و اشرف المخلوقات ہے منشور محمدی
کو حضرت عیسی علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ اپکی ذات کو
جو چاہیے اسقدر لایق تعظیم و تکریم ہین لیکن رب العزت

۱۱

اپنے واسطے انھین کو کس جگہ مخصوص کیا کب اپکو
اشرف المخلوقات بنایا بلکہ آیت شریف حضرت عیسے
کی الوہیت اور آپ کی نفس الامری کو بتلاتی ہے نہ انکا
اشرف المخلوقات ہونا چنانچہ ارشاد ہوا کہ یا اَھْلَ
الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا
عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ وَکَلِمَتُہٗ اَلْقٰھَآ اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ
مِّنْہُ یعنے ای کتاب والو غلو مت کرو تمہارے دین
مین اور مت بولو اللہ پر سوائے ربت کے سو اسکے
نہین مسیح عیسے ہی یعنے جیسے موسی جو نبی خدا نہین ہے
تو عیسی بھی خدا نہین مریم کا فرزند یعنے باپ نہین تو
کیا اسکو مان تو ہے خدا کو نہ مان ہے نہ باپ پھر وہ
خدا کیسا اللہ کا بھیجا ہوا اللہ مرسل یعنے بھیجنے والا ہوتا
ہے نہ مرسل نہ بھیجا ہوا اور اسکا کلمہ ہے یعنی کلمہ کن
سے پیدا کیا گیا پس جو چیز کلمہ کن سے پیدا ہوئی وہ خدا
کیسی ڈال دیا اسکو مریم کی طرف یعنی مریم کی طرف پھینکا ہے
سو بھیک کا ٹکڑا پھر وہ خدا کیسا اور اسکی طرف کی ہے
روح جیسے دوسرے روحان ہین روح تو مخلوق ہے خدا
کیسی غرض نفی الوہیت اور اثبات نفس الامری کو
شرف و فضیلت سمجھنا سمجھنے والے کے ذہن کی خرابی ہے
شرف و فضیلت تو نفس الامری پر زاید ہوتی ہے
چنانچہ سرور عالم کا فخر الانبیا اور افضل الموجودات و
اشرف المخلوقات ہونا آنحضرت کے نفس الامر پر ہوتے

عطا ہیں اور سوا اہل اسلام خاتم الانبیا کو اشرف المخلوقات اور فخر الانبیا اور افضل الموجودات اعتقاد کرتے ہیں اور حضرت عیسیٰ مسیح سے انکی ذات کو برتر جانتے ہیں۔۔

شمس الاخبار باوجود اسقدر معجزات کے جو ہمارے قرآن مین پائے جاتے ہین اگر ہندؤن کی کتابون مین اسقدر معجزات پائے جاتے تو امید قوی ہے کہ وے کبھی مسیح کی الوہیت سے انکار نکرتے منشور محمدی

چہان متفق بالوہیتش * فرو ماندہ در کنہ ماہیتش۔

بھلا کہو کیا خدا کی الوہیت کو جو متفق علیہ ہے چھوڑ کر حضرت عیسیٰ کی الوہیت کے قائل ہوتے تھے یہہ خیال خام ہے نہ امید قوی کا محل ہے نہ امید ضعیف کا بیش ازین ثبت حضرت عیسیٰ کو رسول مانتے ہے جیسا اہل اسلام نے کیونکہ معجزات رسول کو ہوتے ہین نہ خدا کو یہہ بھی صاحبون کی سمجھہ ہے کہ عیسیٰ کو معجزات تھے بولنا اور اکلو خدا بھی ماننا لیکن کیا کریگے کہ یہی لوگ نہایت سخت دل ہین اور متعصب ہین کوئی بات انکے دل مین گھستی نہین یا اللہ تو ان کے دلون کو بطفیل اشرف المخلوقات فخر الانبیا اور افضل الموجودات کے مثل موم نرم بنا اور انکو اپنی توحید کا راستہ بتلا آمین یا رب العالمین تنبیہ حضرت جیسے کو روح اللہ بولنے کا مطلب یہہ ہے کہ حضرت جیسے کو مبارک جسد کے ساتھہ روح پاک ہے نہ خدا چونکہ غلو کرنے والے لوگ حضرت عیسیٰ کے جسد کے ساتھہ خدا کا خیال کرکے ابن اللہ کہنے لگے اسکی نفی کے واسطے یہہ بولا گیا کہ وہ روح اللہ ہے نہ ابن اللہ کچھہ یہہ شرف کا کلمہ نہین ہے فقط *

والسلام علی من اتبع الہدیٰ

راقم محمد حنیف

اشتہار

یہہ اخبار رسم بامستے منشور محمدی نام مہینے مین تین بار پانچوین پندرہوین پچیسوین تاریخ ماہ انگریزی کو چھپکر خدمت مین شایقین دور و قرین کے بھیجا جائیگا اپنی حسن بیانی سے ناظرین کے پسند آئیگا۔ قیمت سالانہ اس کی بمد پیشگی تین روپیہ علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے پس جن صاحبون کو اس کی خریداری منظور ہو اپنا نام معہ مقام و عہدہ بخط صاف لکہہ کر روانہ کرین اخبار حسب وارادون کے نام نامی پر روانہ ہوگا فقط *

چامراج پریس واقع معسکر بنگلور مین! اہتمام سے محمد قاسم غفرلہ چھپا

نمبر ۲

اک زن پارسا کا ہے مذکور

سنہ ۱۲۸۳ ہجری مین ایک قافلہ مرد و زن شہر آرہ سے حرمین شریفین کو
راہی شتابی ادای حج و مشتاق زیارت مزار پر انوار حضرت
رحمت پناہی تھا حاجی مقادر احمد صاحب کے صاحبزادی جو
تین سال سے بعمر بست سالہ بیوہ ہوگئی تھین عبادت معبود مین
مصروف شام و پگا تھین عابدہ زاہدہ پارسا صاحب عفت
عصمت تھین پابند شریعت تھین اتفاقاً حاجی عبدالکریم صاحب
وکیل عدالت دیوانی بھی اوسی قافلے کے ہمراہ تھے عابدہ
زاہدہ پیرو شرع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب حال انکی
اوس عفیفہ کا سنکی سماعت مین آیا مشوق عقد نکاح باتباع شرع
شریف دل مین سمایا بقول حضرت جامی رحمۃ اللہ علیہ

تنہا عشق از دیدار خیزد ✤ بساکین دولت از گفتار خیزد

بعد مراجعت اون کے عزیزون سے پیغام نکاح کیا اونھون نے
بمقتضای جہالت و پابندی رسم ہنود جواب صاف دیا اگرچہ
وکیل صاحب نے اصرار کیا مگر پابندان رسوم جہالت نے
انکار کیا جب تو وکیل صاحب کا مایوسی سے عجب حال ہوا کھانا پینا
وبال ہوا حضرت عشق نے کانون سینہ مین شعلہ محبت بھڑکایا
وکیل دیوانی کو دیوانہ بنایا رفتہ رفتہ یہ راز طشت از بام ہوا
اور گوش زد عفیفہ خوش انجام ہوا وہ فضائل نکاح ثانی
سے آگاہ تھی اتباع شریعت کی بدل و جان چاہ تھی مگر باپ
شرم و حیا و خلاف مرضی اور قوم کچھ زبان پر نہ لاتی تھی صدمہ
مایوسی اور تنہائی تھی جب اوسکے اقربا نے انکار نکاح مین اصرار

۲

کیا تب اوسنے واسطے نکاح ثانی کے اپنی رضامندی کا اظہار
کیا مگر کسی نے سماعت نکی حکم خدا کی کچھ اطاعت نکی ہر چند مولوی
شہر اور اہل علم نے وقوع فتنہ و واردات ناگہانی اور خوف
خدا و رسول کی نافرمانی سے ہزار طرح سمجھایا مگر محکم جبلت
الشیخ یُعمی و یُصِمّ اسکا مفاد کسی جاہل کے خیال مین نہ آیا آخر
وکیل صاحب نے اوسکی والدہ کو اس کار خیر پر راضی پایا ایک
رقعہ اس مضمون کا بھجوایا کہ آج شب کو ہم متصل جامع مسجد بابا
عطار کے مکان پر آئینگے اور سامان نکاح شرعی ہمراہ لائینگے
تم بھی وہان آنا اور حکم خدا و رسول بجالانا چنانچہ حسب تحریر
وکیل والدہ اوسکی نے مع عفیفہ کے وہان قدم رنجہ کیا اور
ماہ رجب سنہ ۱۲۸۹ ہجری مین اوس عفیفہ کا نکاح وکیل صاحب
کے ساتھ کردیا زن و مرد باتباع شریعت فائز مطالب دارین
ہوے اور منکرین پابندی رسوم جہالت خاسر و خائب دارین
ہوے **نور الانوار** خدا تعالی کریم و حکیم منافع و مصالح اپنے
بندون کے خوب جانتا ہی ہمسے زیادہ انجام کا پہچانتا ہی اگر
نکاح ثانی زن بیوہ برا اور خلاف شرم و حیا ہوتا تو ہرگز و ہرگز
جواز ایسی بیحیائی کے نہ حکم خدا ہوتا دیکھو انکحوا الایامی اپنکا
فرمان ہی سمجھو ان اللہ لا یامر بالفحشاء اوسیکا حکم
واجب الاذعان ہی منکر و برا جاننے والا اوسکا کافر ہی فلاح
دارین سے خاسر ہی مسلمان کامل وہ ہی کہ بجا آوری احکام
الٰہی مین اوسیکا خوف کرے لوم لائم و طعن طاعن سے نہ ڈرے

کلام سیف زبان کا ہوا اثر ظاہر

نور الانوار

دانا پور مین ایک سامل نے گوبردھن نامی برانہ سے جا

کر کر نے کا سوال کیا اوسنے ایک پیسا دیا سائل نے کہا
کپڑے کے دینے مین تمہارے مال پر آنچ رہیگی ورنہ ہزارہا
روپے کی بدرمی جل جائیگی یہ بزاز تاجر جلیل القدر نہایت
مغرور تھا اپنے نزدیک بہت دور تھا شعلۂ غضب سے جلا ہا
کل تسمت زبان پر لایا سائل نے صبر کیا اور دکان سے اپنا
ہستہ لیا اتفاقاً اوسی روز دوبدر دکان کپڑے کی آئی و
تھین اوسی دوکان کی کوٹھری متصل مین رکھوائی تھین
تمام کپڑا اور بچکا و گودڑ و بتہ و تشالہ و دہال دس بارہ
ہزار روپیہ کا مال اگ نے جلایا مگر دروازہ اور کوٹھری کی
چھت کو بچا دیا ✦ نور الانوار ہر حالین مقرر اسے ڈرنا
چاہیئے انکو بزرگ جان کے اطاعت کرنا چاہئے ؎
خاکسار ان جہانرا احقارت منگر ✦ تو چہ دانی کہ درین گرد
سوارے باشد ✦

عجب فہم و فراست ہے کتا

ایک شاہ صاحب اپنا کتا جھوٹرا نام کوٹل مین چھوڑ کر کہین
تشریف لیگئے اب وہ کتا اچلی تالاب واقع جانب پورب شہر
کے ایک بڑے مجمع مین رہتا ہے جو صاحب لوگون سے کہتے ہین کہ
آج ہمارے گھر تمھاری دعوت ہے وہ اون کے ہمراہ جاتا
ہے اور جو کسی نے کہا کہ کل فلانے محلہ کے فلانے مکان
مین تمھاری دعوت ہوگی تو وقت مقررہ پر حسب عادہ مکان
ڈھونڈھکر وہین پہونچتا ہے ✦ روزنامچۂ لکھنؤ

تتمہ شمس الاخبار کے چھٹوین نمبر کا جواب

شمس الاخبار کی کتاب مذکور جسکی نسبت مین پہلے نظر ثانی لکھتا

ہون مولوی الطاف حسین صاحب بلوی کی تالیف جسکو
انھون نے پادری عماد الدین صاحب کی کتاب تحقیق الایمان
کا جواب فرمایا ہے جاننا چاہیے کہ پادری صاحب موصوف
کی یہ پہلی تصنیف ہے کہ جو اونھون نے کتاب مذکور حین امن
وجوہات کو لکھا کہ جسکے سبب سے مذہب اسلام کو ترک اور مذہب
مسیحی کو قبول کیا اگر ہم اس کتاب یعنی تحقیق الایمان کے بارے
مین یہ کہین کہ وہ اس رتبے کی نہین کہ جسکا جواب لکھا جاوے
سرسری اور سہل طور پر حضور صاحب ممدوح یعنی الطاف
حسین صاحب داد کرین تو شاید اہل اسلام سے بالکل تعلیم نہ
کرینگے منشور محمدی تحقیق الایمان کا جواب فرض کیا ہے
کہنا کیا بات ہے کیونکہ فرض کرنیکی بات ہے اس پر اعتراض کی
جاتی ہے نہ تمکن پر چنانچہ تم بھی کہتے ہو کہ اسکا جواب سرسری
اور سہل طور پر نہ ہوسکیگا یعنی جسکو وقت بھی چاہیگی تو اسکا
جواب معقول اور مدلل نہ تمکن مولوی صاحب ممدوح چکے ہین
فرض کیا ہے تو خیر کو چھوڑ کر تخلیط اور تشریک کرنے
اور قبول کرنے کے بھی کہین وجوہ ہوا کرتے ہین بجز
وسوسون کے پس تحقیق الایمان کچھ رتبہ ہی نہین رکھتی کہ
جسکا جواب سہل طور سے یا وقت کی زیادہ سے دیا جاوے
بلکہ مولوی الطاف حسین صاحب اس تیسرے وسوسے مین
وسوسون پر اعوذ پڑھتے ہین اور مثل کلمہ کی راہ سے اسکا
نام جواب رکھتے ہین جب پادری عماد الدین کی تحقیق الایمان
پہلی تصنیف یعنی تشریک کا پہلا وسوسہ تو اسکے دفع کے
واسطے پہلا استعاذہ ہو چکا دوسرے تیسرے مثانی غیر النہایت

نشہ

دسوہن کے ذریعے استعمال سے بھی انی غیر النہایتہ ہوا کرینگی

شمس الاخبار پر ہم افسوس کرتے ہین کہ اگر مولوی صاحب

ایک عمدہ کتاب مذہب اسلام کی ثبوت مین تحریر اور تالیف

فرماتے اور پادری صاحب ایسا ویسا جواب دیتے تو ہم

بیشک ناپسند کرتے اور کبھی ہم مذہب ہونیکا خیال نکرتے۔

منشور محمدی تمہاری سمجھہ بہت دور ہے ذرا سمجھکو نزدیک

لاؤ تریاق مسموم مذہب اسلام کی ثبوت کے کتابون مین کی ایک

کتاب ہے کیونکہ تحقیق الایمان رد اسلام کے باب مین بنی

ہے تو کہو اسکا ثبوت اسلام ہوگیا یا اور کچھہ ہوگا پھر اور

کوئی دوسری کتاب مذہب اسلام کے ثبوت مین مولوی صاحب

سے کیون چاہتے ہو جب پادری عماد الدین تریاق مسموم جو

ثبوت اسلام کے کتابون مین کی ایک کتاب ہے اسکا جواب

نہ معقول طور سے دے سکے نہ ایسا ویسا دے سکے تو انکا

ارتداد یعنے دین اسلام سے پھر جانا بیشک ناپسند ہی تو تم

انکے مرتد ہونے کو ناپسند سمجھو اور کبھی تم انکو اپنے ہم مذہب

ہونے کا خیال مت کرو شمس الاخبار لیکن خیر اہل اسلام

کی مرضی قبول کرین یا نکرین ہمکو بلاشبہ کہنا پڑا کہ مولوی

صاحب کی کتاب تسلیم کے لایق نہین بلکہ حق کے متلاشیون

کے لئے اگر سم قاتل کہین تو بجا ہے منشور محمدی

قبول کرین یا نکرین کا مفعول بہ جب تحقیق الایمان کا

جواب بہ وقت ہونے کے خود قابل ہو چکے تو وہ کتاب قبول

کرینگے قابل نہ ہی جب ہم خیر خواہی سے تریاق دے رہے ہین

اور تم اسکو نہین کھاتے ہو تو ہم کیا کرین ہم نے حق ادا

کر چکے جب تم حق کے متلاشی تھے اور اسکو مطالعہ کیے تو تمکو

ابتک وہ سم قاتل کیون نہوا یعنی مسلمان کیون نہوئے

اب اسکی معذرت مین یون کہو کہ وہ تریاق مسموم۔ جب ہم اسکو

دیکھے تو ہمارے حق مین سم قاتل تھا یعنے مسلمان ہو جانا

تھا لیکن خدا تعالی ہمکو جہنم کی بھرتی کیواسطے کافر ہی رکھا

مسلمان نکیا **تنبیہ** آپ تریاق کا نام سم قاتل رکھے

سو علم کی داد دیئے کیونکہ سم کے مقابلے مین امرت ہی زہرماری

تریاق تو دافع سم ہے پادری عماد الدین جب اسلام مین تحر

امرت کہا رہے تھے جب تثلیث و تشریک کا زہر کھا کے سوم

ہوگئے تو انکے واسطے تریاق کی تجویز کی گئی کہان سم کہان

امرت کہان تریاق اگر مولوی صاحب الطاف حسین صاحب

اپنی کتاب کا نام امرت کر کے رکھتے پھر تم اپنے عندیے مین

اسکا نام سم قاتل کر کر کہتے تو ہو سکتا تھا دوا کو سم کہکے

کوئی آج تک نے بولا نہ بولیگا مگر یون بولا کرو کہ یہہ دوا ہمارے

فساد طبیعت کے سبب سے ہمارے حق مین سم کا حکم رکھتی ہے

تب ہم تمہارے حق مین فی قلوبھم مرض فزادھم

اللہ مرضا تلاوت کرینگے **شمس الاخبار** مولوی

صاحب کا بڑا زور و شور مولوی رحمتہ اللہ صاحب کی اعجاز

عیسوی نام کتاب پر ہے جسکا جواب پادری صاحب موصوف

نے کمال دلسوزی اور سرگرمی سے کتاب موسوم بہدایت

المسلمین مین دیا ہے **منشور محمدی** مولوی صاحب کا بڑا

زور و شور اعجاز عیسوی پر کب ہے بلکہ تمہاری تثلیث کی

کتابون پر ہے تم یہ مت سمجھو کہ مولوی صاحب اعجاز عیسوی

تک سے پیہم زور و شور کر رہے ہین ایسا کبھی نہین بلکہ اہل
اسلام کا ہر ایک بچہ جو ایک ایک اعجاز عیسوی
اپنے اپنے علم و استعداد کے موافق رکھتا ہی سو تمہارے
رد کیواسطے وافی اور کافی ہی پس مولوی الطاف حسین صاحب
کا جناب اور مولوی رحمۃ اللہ صاحب کا جناب تو بہت اعلیٰ اور
رفیع ہی اُن کے کتب کی ایک بوتلیون کے رد کیواسطے بس ہی
اعجاز عیسوی کے مقابلے مین مہملات لکھکر اون مہملات کا
نام ہدایت المسلمین رکھکر جواب تصور کر لئے تو کیا جواب ہو جاتا
ہے ہرگز نہین چند روز ٹھہر و ہدایت المسلمین کے مہملات کا
جواب سن لوگے اور آنکھون دیکھ لوگے یہہ بھی زمانے کی ہنسی
ہے کہ اہل اسلام کے مقابلے مین اہل تثلیث آئے ہین جیسا آپنے
ہین ویسا ہی پشیمانی اٹھائینگے آپ کو کچھ چیز تصور کئے ہو
شمس الاخبار پس جبکہ مولوی الطاف حسین صاحب
کے جوابون کا ماخذ یعنی جس سے جواب انتخاب کئے گئے مدت
سے رد ہو چکا تو پھر حضرت کے جواب بدرجہ اول رد ہو چکے
منشور محمدی جب بکلو رمین اور اور ملکون مین ہدایت
المسلمین رد ہو چکی مولوی صاحب کا ماخذ بحال ہو چکا جب ماخذ
بحال ہو چکا تو الطاف حسین کا جواب بھی بطریق اولیٰ بحال
ہو چکا یعنی رد کار رد ہو چکا شمس الاخبار علاوہ برین
مولوی صاحب کی سعی اس بارے مین کہ مسیحی مذہب مین بہت
سی تبدیلیان واقع ہین مسیحی مذہب کو کچھ بھی نقصان رسان
نہین منشور محمدی مسیحی مذہب مین بہت سی تبدیلیان
واقع ہو چکے سب سے مولوی صاحب سعی کر رہے ہین بو

سہل ہے مولوی صاحب اس بات کی سعی کر رہے ہین کسی مذہب
مین تبدیلیان واقع ہون تو مولوی صاحب کو کیا کام بلکہ
تبدیلی مذہب والون کو اسکی تاویل و تسویل مین سعی کرنا ضرور
ہے نہ مولوی صاحب کو وہ جو کہے کہ تبدیلیان کچھ مذہب کو ضرر
رسان نہین اس سے معلوم ہوا کہ تبدیلیان ہین یہہ بھی کچھہ
بات ہے کہ مذہب مین تبدیل ہونا اور وہ تبدیل ضرر رسان
ہونا ثمس الاخبار درصورتیکہ بانی مبانی اسلام اس
مذہب کو پاک اور حق سمجھتے تھے تو انکی امت اور ذریت کی کیا
ہستی اور حقیقت ہے کہ اوسمین دم مارے منشور محمدی
بانی مبانی اسلام یعنی سید ورعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مسیحی مذہب جو عبارت تثلیث اور تشریک سے ہی کب پاک
سمجھتے تھے بلکہ ناپاک تر جانتے تھے اگر پاک سمجھتے تھے تو

وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انْتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ
أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
مین اور نصرانیت مین یہہ جنگ و جدل کس لئے واقع ہوتا تھا
سچ پوچھو تو سید ورعالم کی امت کو اور ذریت کو جو ہستی
اور حقیقت ہی دنیا مین ویسی حقیقت ویسی ہستی کسی کے
نصیب نہین واہ خدا کے بندے اور اوسکے رسول کو خدا مانے
والون کی بھی کچھہ ہستی اور حقیقت ہے وے تو لاشئ
کا حکم رکھتے ہین بھلا تم کہو شئ کو دم رہیگا یا لاشئ کو
شمس الاخبار اگر مراقول صحیح نہین ہے تو قرآن
موجود ہے دیکھ لو عیسیٰ مسیح کی بزرگی اور شان خصوصاً
انکا ایک الٰہی شخص ہونا منشور محمدی اہل اسلام تو

ہمیشہ دیکھ رہے ہین اب تم دیکھو لوکہ کہین قرآن مجید مین
حضرت عیسیٰ خدا ہین یا خدا کے بیٹے ہین یا تین مین کے
تیسرے ہین مذکور ہی یا انکار دھیا چاہیے مذکور ہے پس
قرآن مجید مین حضرت عیسیٰ کی بزرگی اور آپ کی شان
جو مذکور ہوی ہے سو کچھ ان کے خدا ہونے کے باب مین
مذکور نہین ہوی ہے بلکہ وہ بندون مین بڑے بندے
اور اللہ والے نہ نفس شیطان والے مذکور ہوی ہے
پس اس باب مین تمھارا قول ٹھیک ہوا شمس الاخبار
اس صورت مین اگر مولوی صاحب صاحب اسلام ہونیکا دعوی
کرین تو اپنے پیغمبر کے قول سے انکار نکرین اور اگر انکار
کرین تو اپنے مذہب کا تمام آج سے کچھ اور رکھین۔

مشور محمدی ہمارے پیغمبر کی تلاوت وما ینبغی

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا اِنْ کُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِی
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ہے ہمکو کبھی اس سے انکار نہین ہمارا
نام مسلمانون کا ہے ہمارا عقیدہ ہے مسلمان ہی آج بھی اللہ چاہا تو ہمارا
خاتمہ کل اور ہمیشہ بھی مسلمان ہی اور کچھ نہین ہان البتہ
تم اپنا نام مشرک مخلوق پرست بت پرست نفس پرست
عیسے پرست رکھ لین اور اپنے کو ساری جہان مین
اسطرح کی شہرت دین تو بجا ہے شمس الاخبار
حاصل کلام جو کہ یہ رسالہ ہے تریاق مسموم بہت طول
وطویل مضمون سے مشور ہے لہذا اسکا مفصل جواب جو
اب پیچھے سے ادا ہوگا ان شاء اللہ ہم مجملا جواب اس پر
کے ذریعے سے دیتے ہین مشور محمدی ہم اہل اسلام کا

مجمل جواب کا محل جواب اس پرچے کے ذریعے سے دینگے
پھر اسکے بعد حامل المتن جواب کا جواب بائین ہین دینگے
کیونکہ ہم تو مرد میدان ہین اور پہلوان ہمکو کسی کا کیا ڈر
وسوسون کو دور کرنا اور اعوذ پڑھنا تو ہمارا کام ہے
شمس الاخبار پادری صاحب نے اپنی کتاب تحقیق الاہ
کو ایک مقدمہ اور دو باب پر تقسیم کیا ہے چنانچہ مقدمہ مین
تو تحریف کا ذکر ہے اور پہلے باب مین پیغمبر اسلام کی نبوت
کا ماجرا اور دوسرے باب مین مسیحی مذہب کی حقیقت مندرج ہے
اس صورت مین مولوی صاحب کو لازم تھا کہ تحریف
کے ذکر مین کچھ نہ لکھتے کیونکہ انکے نبی اور قرآن نے اس
باب مین کچھ دم نہین مارا مشور محمدی قرآن مجید اس
باب مین یعنے تحریف کے باب مین دم نہین مارا بولن ہمی
سے بڑا دنیا مین کونسا جھوٹ ہوگا کیا تم یہ آیت تم
یحرفونہ من بعد ما عقلوہ اور یہ آیت وان
منھم لفریقا یلوون السنتھم بالکتاب لتحسبوہ
من الکتاب اور یہ آیت من الذین ھادوا
یحرفون الکلم عن مواضعہ اور یہ آیت
یحرفون الکلم من بعد مواضعہ نہین دیکھے
تحریفون سے اللہ کی پناہ یکی از نیرنگی ہای زمانہ انکہ
پادری صاحب بھی کچھ تصنیف و تالیف کا دم مارتے
ہین اور ایک مقدمہ اور دو باب لکھ رہے ہین اور
سرور عالم کی نبوت کے ماجرے کا بیان اور مسیحی مذہب کی
حقیقت لکھ رہے ہین حضرت کی عبارت اور مسیحی کی حقیقت

ان سب باتون پر دلالت کر رہی ہے پادری صاحبون
کی سب تصنیفون کا خلاصہ یہی ہے کہ اللہ عیسیٰ ہے ہم کہتے ہین
بیوقوف نہین ہین کہ حضرت عیسیٰ کو اللہ سمجھین ویسا تو
کوئی ایسا فرقہ نہین ہوا جو اللہ کو بندہ۔ بولا
بندہ بندہ خدا خدا ہے + عیسیٰ کبھی خدا ہوا ہے علی
نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام شمس الاخبار اگر لازم
تھا تو یہ تھا کہ پیغمبر اسلام کی پیغمبری وغیرہ امور جو اس کے
متعلق ہین ثابت کرتے منشور محمدی جب کوئی موحد
پیغمبرون کی پیغمبری کے دین کو یا کتاب لکھے جیسے
کوئی یہودی حضرت عیسیٰ کی پیغمبری کے باب مین کوئی
کتاب لکھے اور جیسے کوئی عیسوی حضرت خاتم الانبیا کی
پیغمبری کی باب مین کچھ بے ادبی کی بات کرے پھر کوئی
محمدی اس یہودی اور نصرانی کا رد کرڈالے تو کیا بے
ادبون مقدسون کی پیغمبری وغیرہ امور کو جو
اسکے متعلق ہین ثابت کیدیا اور کچھ کیا صاحب جناب
مولوی صاحب تحقیق الایمان کا رد کرڈالے تو سرور عالم
کی پیغمبری کو ثابت کئے ذرا ہوش پیدا کیجئے۔
شمس الاخبار بتعجب دیا میسحی مذہب کی حقیقت مین
بکھنا مسوا اس مین بھی معترض ہوکر کچھ تحریر کرنا لا
حاصل اور بیفائدہ ہے اس نظر سے کہ پیغمبر اسلام
انکو من جانب اللہ سمجھکر ایمان لاچکے ہین منشور
محمدی میسحی مذہب جو عبارت ہے تثلیث شناسی
شرک سے اور عیسیٰ پرستی سے جو بت پرستی ہین اعلیٰ

ہر جے کی بت پرستی ہر چنانچہ جو شخص محاورات عبارت سے
واقف ہی اس بات کو خوب جانتا ہے اسلیے کچھ کہنا اور
ایک دو اعتراض پر اکتفا کرنا کیا بات ہر جگہ اس مقدمے مین
بہت کچھ لکھنا اور جسکی ایک غرض کر طعا ہے پھر کچھ
طاصل ہے تو اسی مین اور فائدہ ہے تو اسی مین کیونکہ
خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس تثلیث اور تشریک
کے باب مین منجانب اللہ ہے کبھی شبہ نہ فرمایا بلکہ تمام
قرآن مجید اسکے رد سے بھرا ہے اگر اس تثلیث کے باب
کو من جانب الشیطان نہین تو بہت بجا ہے اور کبھی حق
ہے تین خدا کی بات نہ تو تین ہے نہ خدا تین نہ ایک
ہین ہے تاکہ ایک شیطانی خیال کے سوا اور کچھ نہین
شمس الاخبار ہم سچ کہتے ہین کہ اگر ہمارے خداوند مسیح
جیسے دین اسلام کو کچھ سمجھتے تو ہم لوگ ہرگز ہرگز اسکو
ابطال مین ایک حرف بھی نہ لکھتے منشور محمدی کی
حضرت عیسیٰ و دین اسلام کو اگر جھوٹا سمجھتے تو تمہارے لیے
ایک فارغ خطی ہوجاتا اور تم اسکی بات کرنا تو کجا دیکھتے بھی
فرماتے بھلا کہو کیا حضرت عیسیٰ دین محمدی کے مقابلے
مین جو دین کفر و الحاد و شرک ہے اسکو صحیح سمجھتے
اللہ کی پناہ تمہارے باب سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ
دین کفر کو صحیح سمجھتے تھے کیونکہ اسلام کا مقابل جو ہے
کفر کے کچھ نہین پایا جاتا کیا تمکو معلوم نہین کہ اسلام کا
معنی لغت مین اللہ کی راہ مین گردن رکھنے کا ہے نہ گردن
کٹنی کا کیا حضرت عیسیٰ اور تمام انبیا حسان یعنی اللہ کی

دیکھا کردن - کہنے والے نہ تھے محمدیون کا عقیدہ یہہ ہے
کہ سب انبیا کیا موسیٰ کیا عیسےٰ مسلمان تھے لیکن چونکہ وہ
مطلق اسلام سرور عالم پر تمام ہوا اس واسطے دین محمدی
اسلام کے نام سے ملقب ہوا یہہ دین کل ہے باقی سب اسکے
اجزا اور ہر ایک جزو اس کل مین اور اجزا کی زیادتی ہوئی
تا خاتم سب سے افضل ہے وَذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ جب حضرت عیسیٰ خود مسلمان تھے
تو دین اسلام کو سچ جانتے تھے اور دین کفر کو باطل تو تم دین
اسلام کے ابطال مین ایک حرف تو کیا کہے حرف لکھکر کافر
و جہنمی ہو گئے شمس الاخبار مگر ہم کیا کرین ہمارے
خداوند نے تو یون فرمایا کہ جھوٹے نبیون سے خبردار رہو
جو تمہارے پاس بھیڑون کے لباس مین آتے ہین
پر باطن مین پھاڑنے والے بھیڑیے ہین منشور محمدی
جھوٹے نبیون سے خبردار رہو کا معنی یہی ہے کہ جھوٹے
مین اور سچے مین تمیز کرو اور انکا مابہ الامتیاز نکالو
جھوٹے کی علامت یہہ ہے کہ وہ لوگون کو غیر اللہ
کی طرف بلاویگا اور بت پرستی اور شرک اور بے دینی
سکھاویگا اور اپنی جاہ و منصب کا طالب رہیگا اور
فرعونی اسمین کمال درجے کی رہیگی اور اسمین کمال
درجیکا نفاق رہیگا یعنے ظاہر مین بھیڑ رہیگا اور باطن
مین بھیڑیا یعنے اسکا ظاہر کچھ رہیگا اور باطن کچھ اور
اور اوس مین کمال درجے کی تنگی رہیگی اور اسکی دعوت
اہل کتاب کے لئے اسطرح کی نہ ہیگی کہ اللہ کو ایک اور

۸

اور تثلیث کو چھوڑو اگر تثلیث کو نہ چھوڑو تو اتنی امید
بھی اہل توحید کی تمہارے بچاؤ کیواسطے بس ہے کہ تم
ذلیل ہوکر جزیہ دو ہمین تو تمہاری لئے دنیا مین خرابی
ہے اور آخرت مین جہنم تو مقرر ہی ہے جزیہ دو یا نہ دو
القصہ حضرت عیسیٰ کے مبارک قول کو جسمین تمثیل بھیڑ
اور بھیڑیے کی ہے محمدی لوگ سمجھینگے نہ حضرت عیسیٰ کو
خدا ماننے والے اور نہ حضرت ممدوح کو بغیر منصب نبوت
و رسالت کے محض بندے جاننے والے جیسے یہود
خَذَلَهُمُ اللّٰهُ شمس الاخبار اس صورت مین ہمپر فرض
ہے کہ ہم ہر ایک روح پر ایمان نہ لاوین بلکہ روحون
کو آزمائین کہ خدا سے ہین یا نہین منشور محمدی کی
عبارت مہمل ہے بلکہ یون چاہیے تھا کہ ہم ہر ایک روح
پر ایمان جب تک نہ آزمائین کہ وہ روح طیب ہی یا
خبیث تمہاری پہلی عبارت کا مفہوم یہہ ہے کہ ہم
نہ حضرت آدم پر ایمان لاوین نہ نوح پر نہ ابراہیم پر
نہ ابراہیم پر نہ داؤد پر نہ موسیٰ پر بلکہ بعض پر یعنی
فقط عیسےٰ پر اور دوسری عبارت کا مفہوم یہہ ہے
روحون کو کہ خدا کی طرف سے ہے یا اور کسی کی طرف سے
ہین سو آزماوین حالانکہ [illegible] خواہ طیبہ ہون خواہ
خبیثہ سب خدا کی طرف سے ہی ہین نہ اور کسی کی طرف
سے تمہاری عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ ارواح اور کسی
کی طرف سے بھی ہین اب تم بھی آزمارہے ہو کہ بندے
کو یعنے حضرت عیسیٰ کو خدا بولنے والی روح ہا[illegible]

تمکو تو روح خبیث یعنی شیطان مل بچکا اور اسپر ایمان لا
چکے اور حضرت عیسی کو خدا جان چکے اب کس لئے آزما رہے
ہو خدا کی طرف کی روح وہی ہے جو اللہ اللہ بولا کرے
اور اللہ اللہ سکھادے جیسے انبیا جیسے عیسی جیسے خاتم
الانبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام شمس الاخبار مگر مولوی
صاحب تو عجب تماشے کے آدمی ہین منشور محمدی ہان
عجب تماشے کے آدمی ہین کہ لوگون کو اللہ اللہ سکھاتے
ہین اور حضرت عیسی علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی
خدائی سے نفرت دلاتے ہین اس سے بڑا تماشا کون کہ
اللہ پر بندے کے نصیب کرے شمس الاخبار یا یون
کہین کہ (کل کے بت تراشے ہوے اور آج خدا بن بیٹھے
ہین) منشور محمدی یا یون کہین کہ کل تھے بندے
آج خدا اور خدا کے بیٹے بن بیٹھے کیا تمہارا ارادہ بت
پرست عیسی پرست ہی رہنے کا ہے خدا پرست ہونا
نہین چاہتے ہم کیا کرین یہہ بھی تمہارے نصیب تکنیہ
یا یون کہین کر کے جو کہے یہہ تردید کس پر کیے کچھہ
معلوم نہوا کل آج کے لفظ ہین جو مبتدا خبر ہے لفظ
اور سے عطف کیا شمس الاخبار ان حضرت سلامت
کو نہ اپنے پیغمبر کا خیال ہے اور نہ کچھ قرآن کا لحاظ
واہ مولوی صاحب آپ اچھے مسلمان کہلاتے ہین
منشور محمدی واہ عیسوی صاحب آپ اچھے عیسوی
کہلاتے ہین اور عقل و فہم کی داد دیتے ہین ایک
بندگ نصرانیت کا رد کرتے ہین انکے حق مین کہتے

ہین کہ انکو نہ اپنے پیغمبر کا خیال ہے نہ قرآن کا لحاظ واہ
مولوی صاحب آپ اچھے مسلمان کہلاتے ہین کیا نصرانیت
کا رد کرنا پیغمبر کا خیال اور قرآن کا لحاظ اور اچھے مسلمان
کہلانا نہین ہے شمس الاخبار مولوی صاحب عجب
ڈھنگ کے آدمی ہین بیان کرتے کرتے مولوی سید
احمد خان صاحب تبیین الکلام کا ذکر کرتے آتے
ہین حالانکہ اسکی تردید بھی طریق الاسلام مین مولوی
سید صفدر علی صاحب کر چکے ہین چھپنی باقی ہے۔
منشور محمدی واہ مسیحی صاحب عجب طور کے آدمی ہین
کیا کوئی یہودی انجیل کا رد کر چکا اور اس رد کا چھپنا
باقی رہا تو انجیل کا بیان کرتے کرتے نہ لانا تم نہ لاؤ
ہم تو خواہ مخواہ لاوینگے شمس الاخبار درحالیکہ مولوی
صاحب کا ہر ایک ماخذ رد ہو چکا ہی تو اب ہم فقط
مولوی صاحب ہی کے خیالون کا ذکر کر کے واقعی
جواب دینگے منشور محمدی درحالیکہ مسیحی صاحب کے
رد کا رد ہو چکا ہے تو ہم بھی مسیحی صاحب کے خیالون کا
ذکر کر کے نا واقعی جواب کا واقعی جواب دینگے شمس الاخبار
ہم افسوس کے ساتھ کہتے ہین کہ جیسی بدزبانی مولوی صاحب
نے کی ہے ہم سے ہو سکیگی کیونکہ اس تریاق مسموم کا
ایک صفحہ بھی گستاخانہ اور بے ادبانہ تحریر بلکہ غیر مہذب
تقریر اور بدزبانی سے خالی نہین منشور محمدی
ہم بھی افسوس کے ساتھ کہتے ہین کہ جیسی بدزبانی
مسیحی صاحب نے خدای پاک کے حق مین کی ہے یعنے انکے